حقیقت

عرفان اظہار

کہتے ہیں کہ حقیقت زیادہ دیر چھپی نہیں رہ سکتی... اور یہ بھی سچ ہے کہ لوگوں کی حقیقت کبھی پتا نہیں چلتی... ایسے ہی چہروں کا احاطہ کرتی تحریر... جو اپنے قول و فعل اور دل و دماغ میں یکسر مختلف تھے... غیر معمولی انداز میں کامیابی کا سفر طے کرنے والوں کا پُرالمیہ ماجرا...

مغرب سے موصول شدہ ایک تیکھے انداز و اطوار کی روداد...

''ہائے ہنی، میں گھر آگیا۔'' جارج نے اپنا بریف کیس ایک کرسی پر اور اپنی چابیاں اور ڈرائیونگ کی عینک کچن کی میز پر رکھتے ہوئے کہا۔

''میں یہاں ہوں، ڈیئر۔ ذرا کاؤنٹر پر رکھا ہوا کریب پیپر تو میرے پاس لے آؤ۔''

جارج نے جب گریسی کو لیونگ روم کی کھڑکی کے سامنے ایک سیڑھی پر موجود پایا تو چلتے چلتے رک گیا۔

''گریسی، تمہارا بازو! تمہیں معلوم ہے کہ ڈاکٹر نے تمہیں اس بارے میں احتیاط کرنے کو کہا ہے۔''

''اوہ، وہ بوڑھا پاگل۔'' گریسی نے حقارت آمیز لہجے میں کہا۔ ''وہ تو چاہتا ہے کہ میں بستر پر پڑی رہوں اور دن بھر کوئی کام نہ کروں۔ میرا بازو اچھا ہو گیا ہے۔ یہ دیکھو!'' اس نے اپنا بازو اوپر اٹھاتے ہوئے کہا اور پھر کھڑکی کے اوپری کنارے کے نیچے کریب پیپر کا پردہ

لگانے کا عمل برقرار رکھا۔ ''اور میرا بقیہ جسم تو اس سے کہیں زیادہ تیزی سے صحت یاب ہو چکا ہے۔''

''چلو ٹھیک ہے... لیکن تم کام کرنے کے معاملے میں حد سے زیادہ تجاوز نہ کرنا۔'' جارج نے ناصحانہ لہجے میں کہا۔

گریسی نے نظریں اٹھا کر جارج کی طرف دیکھا اور اس کی فکرمندی پر بے ساختہ ہنسنے لگی۔ ''تم بالکل نہ گھبراؤ۔ اگر صفائی ستھرائی اور کھانے پکانے کے کام میں عمدگی سے کر رہی ہوں تو یہ چھوٹی سی سیڑھی مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔''

جارج نے کریب پیپر گریسی کو تھما دیا اور پیچھے ہٹ کر اسے دیکھنے لگا۔ ''یہ عمدہ تاثر دے رہا ہے لیکن تم یہ اندرونی سجاوٹ کیوں کر رہی ہو؟''

''جارج آرتھر فلٹن! پلیز مجھ سے یہ مت کہنا کہ تم بھول چکے ہو اس سال ہم ہیلووین بلاک پارٹی کی میزبانی کر رہے ہیں اور وہ بھی گزشتہ سال کی اس منت سماجت اور عاجزی کے بعد جو تم نے مجھے رضامند کرنے کے لیے کی تھی۔'' گریسی نے اپنی انگلی سے اس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ لیکن جارج اس کی مسکراہٹ دیکھ کر سمجھ گیا کہ وہ اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہی ہے۔

''مجھے دھیان ہی نہیں رہا کہ مہینا ختم ہونے کو ہے۔ ...... میں یقینا سوچنے سے زیادہ اپنے کاموں میں الجھا رہا ہوں۔'' جارج نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''تم ڈرنک لو گی؟''

جب گریسی نے کوئی جواب نہیں دیا تو جارج اپنے لیے جام انڈیلنے لگا۔ پھر اس نے نگاہیں اٹھا کر گریسی کی طرف دیکھا تو وہ اسے تکے جا رہی تھی۔

''جارج، کیا دفتر میں معاملات ٹھیک ٹھاک چل رہے ہیں؟ تم نے گزشتہ شب کہا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن اب تمہارے لہجے میں وہ یقین نہیں ہے۔'' گریسی سیڑھی سے نیچے اتر آئی اور جارج کے ہاتھ سے اس کا جام لے لیا۔

جارج نے اپنے لیے دوسرا جام تیار کر لیا اور پھر وہ دونوں آرام دہ کرسی پر بیٹھ گئے۔

''ہنی، سب کچھ ٹھیک ہے۔ یا کم از کم ٹھیک ہو جائے گا۔''

''ٹھیک ہو جائے گا سے تمہارا کیا مطلب ہے؟ یا تو سب کچھ ٹھیک ہے یا پھر ٹھیک نہیں ہے۔ کیا سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔''

''اب بالکل ایسی بات بھی نہیں ہے۔ نیا منیجر پیٹر بہت شدت کے ساتھ میرے پیچھے پڑ گیا ہے۔ مجھے تو خدشہ تھا کہ کہیں وہ مجھے ملازمت سے برخاست نہ کر دے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ میں بے داغ ہوں۔ وہ آج سہ پہر شکاگو کے لیے روانہ ہو چکا ہوگا۔'' جارج نے اپنی پیشانی رگڑتے ہوئے کہا اور بڑا سا گھونٹ حلق سے نیچے اتار لیا۔ اسے یہ گھونٹ آگ کے گولے کے مانند نیچے معدے میں جاتا ہوا محسوس ہوا۔

''کیا تمہیں یقین ہے؟ میں جانتی ہوں کہ فرینک کے غائب ہونے اور اس کی جگہ اس نئے سیلز منیجر کے آنے سے تم بڑی آزمائش میں پڑ گئے ہو۔ لیکن ہنی اگر تم سے یہ ملازمت چھوٹ جاتی ہے تو میں کسی نہ کسی جگہ کام کرنے واپس چلی جاؤں گی۔ میں کام نہ کرنے کو مس کر رہی ہوں۔ کاش میں انہیں اس بات کی اجازت نہ دیتی کہ وہ مجھے ریٹائر کر دیں۔'' گریسی نے اپنا جام نیچے رکھ دیا اور اپنی پوری توجہ جارج پر مرکوز کر دی۔

''فرینک کے غائب ہونے کے بارے میں... ایک ڈیویلپمنٹ ہوئی ہے۔ پولیس ہر ایک سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ وہ تو ایک قانونی اکاؤنٹنٹ کو بھی لے آئے تھے۔ جب فرینک غائب ہوا تو ایک بہت بڑی رقم بھی غائب تھی، گریسی!''

جارج نے اپنا جام دوبارہ بھر لیا اور لیونگ روم میں ٹہلنے لگا۔ ''جو بات میں نے تمہیں کبھی نہیں بتائی، وہ یہ تھی کہ فرینک برسوں سے میرے بیشتر اکاؤنٹس کو اپنے تصرف میں لا رہا تھا۔ ابتدا میں تو یہ صرف ایک یا دو ہی تھے۔ وہ یہی کہا کرتا تھا کہ وہ انہیں ہاؤس اکاؤنٹ میں منتقل کر رہا ہے۔ ہر مرتبہ جب بھی میرا کوئی اچھا اکاؤنٹ مضبوط ہو جاتا تھا اور ایسا لگتا تھا کہ ہم کچھ رقم پس انداز کر سکتے ہیں تاکہ کہیں گھومنے پھرنے جا سکیں تو... فرینک وہ اکاؤنٹ لے اڑتا تھا۔ میں اس کی ٹیم میں سب سے بہترین سیلزمین ہوں لیکن میرا کمیشن گرتا جا رہا ہے۔ جب فرینک نے گزشتہ گرمیوں میں نئی کشتی خریدی اور چند ماہ قبل اپنے گھر کی نئے سرے سے تزئین و آرائش کی تو مجھے شبہ ہو گیا اور تب میں نے کھاتے چیک کرنا شروع کر دیے۔ میں نے دریافت کیا کہ ہر مرتبہ وہ چند ماہ تک انتظار کرتا ہے اور پھر وہ اکاؤنٹ اپنے پاس ٹرانسفر کر لیتا ہے۔''

''اوہ ڈیئر! اچھا تو یہ بات تھی۔ جس نے تمہیں اس قدر بدحواس کر دیا تھا۔ ادھر میں یہ سوچتی تھی کہ فرینک اتنا عمدہ شخص ہے کہ میرے اسٹروک کے بعد اس نے میرا کتنا خیال رکھا اور مجھے پھول بھجوائے تھے۔ وہ ایک بار میری عیادت کے لیے اسپتال بھی آیا تھا... آپ کو لوگوں کی حقیقت کبھی پتا نہیں چلتی، ہے نا؟''

''ہاں، میرا خیال بھی یہی ہے۔ وہ میری رقم چرا رہا تھا اور مجھ سے کہتا تھا کہ میں اور محنت کروں۔ میں سخت محنت

کررہا تھا۔ لیکن اس کی طرزِ زندگی کو بہتر بنانے کے لیے۔''

''کاش تم نے یہ سب مجھے پہلے بتایا ہوتا۔ میں اپنے اخراجات میں کمی کرسکتی تھی۔''

''اوہ نو! ہمارا حساب کتاب ٹھیک ہی چل رہا ہے۔ بات صرف اتنی ہے کہ ہم کبھی بھی آگے نہیں بڑھ سکے۔ مجھے بھی اپنے لیے کشتی خریدنے یا مکان کی تزئین نو کے قابل ہونا چاہیے تھا۔ افسوس، اس نے مجھ سے الگ ٹھگ جو کچھ کمایا، اس رقم سے ہم اپنے لیے ایک بڑا مکان خرید سکتے تھے اور پھر بھی سیر وتفریح پر جانے کے لیے رقم کی بچت کر سکتے تھے۔'' یہ کہہ کر وہ ایک اور جام تیار کرنے کے لیے بار کی طرف پلٹ گیا۔

''جارج، کیا تمہیں واقعی تیسرے جام کی ضرورت ہے؟ میں جانتی ہوں کہ تم اَپ سیٹ ہو لیکن ابھی ہمیں بہت کچھ کرنا ہے...''

''نہیں، میرے خیال سے نہیں۔ میں اس وقت آٹو پائلٹ پر آچکا ہوں۔'' اس نے جھک کر گریسی کو پیار کرتے ہوئے کہا۔ ''میں کپڑے تبدیل کرتا ہوں جب تک تم بھنا ہوا کھانا تیار کرلو۔ آج رات کھانے میں کیا ہے؟''

''جانپیں ہیں۔ سب کچھ ڈی فراسٹ ہے اور سلاد بھی تیار ہے۔ اگر تم چاہو گے تو ہم فرش پر کھانا کھائیں گے۔''

''ہاں یہ عمدہ رہے گا۔'' جارج یہ کہہ کر کپڑے تبدیل کرنے چلا گیا۔

گریسی اٹھی اور اس نے سیڑھی ایک طرف رکھ دی۔

☆☆☆

رات کے تین بجے جب گریسی سو رہی تھی تو جارج چپکے سے بیڈ پر سے نیچے اتر آیا۔ وہ دبے پاؤں باتھ روم میں گیا اور کام کرنے کا وہ لباس پہن لیا جو اس نے بیڈ پر جانے سے پہلے ایک طرف تیار رکھ دیا تھا۔ پھر جاگنگ شوز پہن کر آہستہ قدموں سے زینے کے راستے نچلی منزل پر آگیا اور گیراج میں چلا گیا۔ اچھی بات یہ تھی کہ وہ گزشتہ ہفتے دروازے کو تیل دے چکا تھا اس لیے کوئی چرچراہٹ نہیں ہوئی۔

اس نے گیراج کے دروازے کے پاس رکھی ہوئی فلیش لائٹ اٹھائی اور دوسری طرف چلا گیا جہاں ریک کے برابر دیگر اوزاروں کے ساتھ بیلچہ بھی نفاست سے رکھا ہوا تھا۔ تختے پر دستی اوزار سجے ہوئے تھے۔ اس کے نیچے شیلف پر ایک اضافی ترپال تھی جو لپٹی ہوئی تھی۔

جارج نے بیلچہ اور ترپال اٹھالیے اور مکان کے عقبی حصے میں چلا گیا۔ اس نے احاطے کی جانب بیس فٹ کے

پڑوسن کا اخبار زیادہ دلچسپ ہے!

فاصلے تک قدم بڑھائے اور پھر کھودنا شروع کردیا۔

''جارج کیا یہ تم ہو؟'' گریسی کی سرگوشی کے مانند دبی دبی آواز ابھری تو بیلچہ جارج کے ہاتھوں سے گر گیا۔ وہ تیزی سے گھوما اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔

بالآخر اس کی نگاہ گریسی کے چہرے پر پڑی جو ان کی دوسری منزل کے بیڈروم کی کھڑکی سے باہر نکلا ہوا تھا۔

گریسی نے اپنا سر مزید باہر نکال لیا۔ ''یہ تم ہی ہو نا، ہنی؟ تم کیا کررہے ہو؟''

''شش... تم پڑوسیوں کو نیند سے جگا دوگی۔ میں ایک منٹ میں اوپر آتا ہوں۔''

جارج نے اپنے اوزار واپس گیراج میں رکھ دیے اور گریسی کے پاس چلا گیا جو نیچے کچن میں آچکی تھی۔

''تم رات کے تین بجے وہاں باہر کیا کررہے تھے؟'' گریسی نے تشویش سے پوچھا۔

''مجھے نیند نہیں آرہی تھی۔ میں نے سوچا کہ بلاک پارٹی کے لیے تحائف کے آئٹمز زمین میں چھپانے کا کام ابھی سے شروع کردیا جائے۔ سو ان کے لیے گڑھا کھود رہا تھا۔ پارٹی کا تھیم آئٹم مالِ غنیمت ہے، ہے نا؟''

''یس ڈیئر، لیکن ہمیں آدھی رات کو چیزیں گڑھوں میں چھپانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں چند پڑوسیوں کو پہلے ہی بتا چکی ہوں کہ ہم اپنے عقبی صحن میں نئے پودے اور جھاڑیاں کاشت کرنا چاہتے ہیں اور تم ایک پختہ صحن بنانے والے ہو اس لیے ہم کھدائی کررہے ہیں۔ ہم دن کی روشنی میں جو کچھ کریں گے، اس پر انہیں کسی قسم کی حیرانی نہیں ہو

گی۔ راشیل اپنے دونوں لڑکوں کو جمعرات کو ہمارے یہاں بھیج رہی ہے۔ وہ گڑھے کھود کر مٹی نکال دیں گے۔ تم فکر مت کرو۔ جمعے تک سب کچھ تیار ہو جائے گا۔''

جارج کے حلق سے جواب میں صرف ایک غراہٹ سی بلند ہو کر رہ گئی۔ جب وہ دوبارہ سونے کے لیے بیڈ پر پہنچے تو جارج کے پیٹ میں مروڑ سا اٹھتا رہا۔ وہ باقی تمام رات بیڈ پر لیٹا جاگتا رہا۔

صبح کے اخبار میں صفحۂ اول پر فرینک کی تصویر نمایاں طور پر چھپی ہوئی تھی۔ حاشیے میں تصویر کے ساتھ ایک ہیجان انگیز کہانی بھی بیان کی گئی تھی۔ گریسی پورا آرٹیکل پڑھنے کے بعد اپنے شوہر کی جانب متوجہ ہوئی۔

''جارج ڈیئر، آرٹیکل میں لکھا ہے کہ فرینک نے ڈھیر ساری رقم کا غبن کیا ہے۔ کیا یہ تمہارے اکاؤنٹس کی رقم تھی؟''

''اوہ نہیں۔ ہمارے اکاؤنٹس سے اسے کمیشن ملتا تھا۔ اس نے یقیناً کمپنی کے اکاؤنٹس سے بھی رقوم چوری کی ہوں گی۔ میرا خیال ہے کہ کسی نے آڈیٹرز کی رپورٹ افشا کر دی ہو گی کیونکہ ہمیں اس بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا گیا تھا۔'' جارج نے کافی کا آخری گھونٹ بھرتے ہوئے کہا اور اخبار اٹھا لیا جو گریسی نے اس کی جانب بڑھا دیا تھا۔

اس نے آرٹیکل پر سرسری نگاہ دوڑائی اور اس کے ہونٹوں سے سیٹی کی آواز نکل گئی۔ ''واؤ، دس لاکھ ڈالر سے زیادہ کی رقم! میرا خیال ہے کہ اب تو وہ اس کی تلاش میں پورا زور لگا دیں گے۔''

''آرٹیکل میں لکھا ہے کہ اس نے یورپ کے لیے ہوائی جہاز کا ایک ٹکٹ خریدا ہوا تھا۔ اس کی آخری منزل قازقستان تھی۔'' گریسی نے بتایا۔

''ہوں۔ پھر تو اس کی واپسی خوش قسمتی سے ہی ہو گی۔ اس لیے کہ امریکا کے ساتھ ان کا حوالگی ملزم کا کوئی معاہدہ نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب میرے نئے منیجر پیٹر کو مجھ پر یقین کرنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔''

جارج کو اپنے پیٹ کی مروڑ کی کیفیت میں خاصی بہتری محسوس ہوئی اور اسے سکون آ گیا۔ گزشتہ کئی ہفتوں کی بے چینی کے بعد اسے پہلی بار قرار آیا تھا لیکن ابھی ایک کام کو نمٹانا باقی رہ گیا تھا۔

اس رات جارج جب بھی بیڈ پر سے کھسکنے کی کوشش کرتا، گریسی کی آنکھ کھل جاتی تھی۔ ''جارج اطمینان سے پڑے رہو۔ تمہارے بار بار کروٹیں بدلنے سے مجھے کبھی بھی نیند نہیں آئے گی۔''

بدھ کی رات ڈنر کے بعد جارج نے نیند کی ایک گولی پیس کر گریسی کے مشروب میں چپکے سے ملا دی۔ لیکن گریسی نے مشروب پینے سے انکار کر دیا۔ ''میرا خیال ہے کہ رات کو سونے سے پیشتر پیا جانے والا مشروب مجھے ہلکی نیند کا عادی بنا رہا ہے۔ آج رات میں مشروب پیے بغیر سونے جا رہی ہوں۔''

جارج دل ہی دل میں اپنی بیوی کو کوسنے لگا لیکن ظاہر میں مسکراتے ہوئے اسے سونے کے لیے بستر پر بھیج دیا۔ ''میں کاؤچ پر سو جاؤں گا، گریسی۔ شاید میری وجہ سے تمہاری نیند خراب ہوتی ہے۔''

گریسی چند ہی منٹ بعد لوٹ آئی۔ اس کے ہاتھوں میں تکیے، چادر اور کمبل تھے۔ ''تمہیں میرا کتنا خیال ہے، ڈیئر، جبھی تو میں تم سے اتنا پیار کرتی ہوں۔'' گریسی نے شب بخیر کہا اور سونے کے لیے بیڈ پر چلی گئی۔

جارج رات میں ایک بار پھر اپنے اوزار لینے کے لیے گیراج میں چلا گیا۔ اس نے کھدائی... سے قبل ایک بار پھر بیس فٹ کا فاصلہ ناپا اور پھر کھدائی شروع کر دی۔ جلد ہی اس کا بیلچہ ترپال کے سخت پلاسٹک سے ٹکرا گیا۔ اس نے ترپال کے خاکے کے اطراف میں احتیاط سے مٹی ہٹانا شروع کر دی۔ پھر اس نے مٹی میں دبے لپٹے ہوئے ترپال کو گڑھے سے باہر کھینچ کر فالتو ترپال کے اوپر ڈال دیا اور اس وزنی ترپال کو گھسیٹتا ہوا گیراج میں لے گیا۔

اس نے وہ لپٹا ہوا ترپال اوزاروں کے شیلف کے نیچے چھپا دیا۔

واہ! اس نے دل ہی دل میں خوش ہوتے ہوئے کہا۔ یہ کام بھی ہو گیا۔ اب میں پارٹی ختم ہونے کے بعد اسے دوبارہ گڑھے میں دفنا دوں گا۔

جارج نے جمعے کی سہ پہر دفتر سے چھٹی کر لی تاکہ آخری لمحات کی تیاری میں گریسی کا ہاتھ بٹا سکے۔ اس نے پارٹی کے خزانے باہر صحن کے گڑھوں میں دفنانے میں گریسی کی مدد کی۔ وہ اس بات پر خاصا خوش تھا کہ ایک دن قبل پڑوسن راشیل کے بیٹوں نے اس کے حصے کا خاصا کام نمٹا دیا تھا۔ اب کوئی بھی تازہ کھدی ہوئی اس ریت کے بڑے سے ڈھیر پر کوئی توجہ نہیں دے سکتا تھا جو احاطے کے پاس موجود تھی۔

پھر جارج نے گریسی کے ساتھ مل کر مکان کے اندر اور صحن میں وہ اشارے اور کلیو نصب کر دیے جو خزانہ تلاش کرنے والوں کو بھٹکا سکتے یا ان کی راہنمائی کر سکتے تھے۔ یہ خزانے کی تلاش کا ایک دلچسپ کھیل تھا اور ہیلووین پارٹی کا

ایک روایتی حصہ تھا۔

ان کی آخری تیاری مکان کے اندر آئٹمز کو چھپانا تھا جو پارٹی کے ان شرکا کے لیے تھے جو خزانے کی تلاش میں صحن کی کھدائی میں شریک نہیں ہونا چاہتے تھے۔

اس رات کھانے پینے کا دور چلتا رہا اور ان کے پڑوسی مختلف اقسام کی ڈشیں اور مشروبات لاتے رہے۔

آدھی رات کے قریب گریسی نے ہر جوڑے یا واحد فرد میں وہ کلیو اور اشارے تقسیم کر دیے جو خزانے کی تلاش میں مدد دے سکتے تھے۔ پھر ان سے کہا۔ ''جاؤ اور مالِ غنیمت تلاش کرو۔''

جارج نے پہلے ہی بہت سے بیلچے مستعار لے رکھے تھے تاکہ ہر کوئی جو باہر صحن میں کھدائی کرنے کا خواہش مند تھا، اس کھیل میں بھرپور شرکت کر سکے۔ وہ کچن ہی میں رک گیا اور اپنے دوستوں سے باتیں کرنے لگا جبکہ گریسی باہر چلی گئی اور خزانے کی تلاش کے کھیل کا جائزہ لینے لگی۔

اس وقت جارج کے ہاتھ سے مشروب کا جام گرتے گرتے بچا جب چند منٹ بعد اس نے کسی کو یہ چیختے ہوئے سنا۔ ''ارے، سب لوگ ادھر دیکھیں۔ میرا خیال ہے کہ میں نے بلیک بیئرڈ کی باڈی تلاش کر لی ہے۔ اسے باہر کھینچنے میں کوئی میری مدد تو کرے۔''

گریسی نے جب وہ ترپال دیکھی تو ہنسنے لگی۔ ''مبارک ہو! ہاں، یہی بلیک بیئرڈ ہونا چاہیے۔ تمہیں آج رات گرانڈ پرائز ملے گا۔''

بہت سے لوگ دوڑتے ہوئے وہاں پہنچ گئے اور انہوں نے ترپال کو باہر کھینچنا شروع کر دیا جبکہ دیگر گڑھے کے اندر سے مٹی ہٹانے میں مصروف ہو گئے۔

جارج کو انہیں روکنے میں بہت دیر ہو گئی اور وہ اس وقت بے ہوش سا ہونے لگا جب اس نے ترپال کی تہ کھلنے کے بعد اس کے اندر سے پارٹی کے ڈھانچے کے بجائے اپنے سابقہ باس کے چہرے کو عیاں ہوتے دیکھا۔

جارج نے سہارے کے لیے گریسی کا بازو تھاما تو وہ اس کی جانب گھوم گئی۔ ''جارج، تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟ تم صحیح نہیں لگ رہے ہو؟''

☆☆☆

پولیس نے پارٹی کے شرکا کو اپنے اپنے گھر جانے کی اجازت دے دی۔

دو پولیس افسر جارج کے ساتھ باہر موجود تھے جبکہ دیگر دو لیونگ روم میں گریسی سے سوالات کر رہے تھے۔

''مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا کہ ترپال کے اندر کیا ہے۔ پڑوسن کے ان دو لڑکوں نے وہ ترپال گیراج میں تلاش کی تھی۔ میں نے انہیں پارٹی کھیل کے راز میں شریک کرتے ہوئے اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ وہ اس لپٹی ہوئی ترپال کو باہر گڑھے میں دفن کر دیں۔ میرا خیال تھا کہ میں اس طرح جارج کو بھی حیران کر دوں گی۔''

''اور تمہیں یقین ہے کہ حال ہی میں کوئی اور تمہارے صحن کی طرف نہیں آیا تھا... حتیٰ کہ رات گئے بھی؟''

''اوہ نہیں، جارج ہی وہ واحد فرد تھا جو رات گئے ادھر گیا تھا... اوہ مائی گاڈ! اس کا مطلب ہے...''

''ہاں مسز جارج۔ ہمیں یقین ہے کہ تمہارے شوہر نے اپنے باس کو قتل کر دیا تھا اور کھاتوں میں اس طرح ہیرا پھیری کر دی تھی کہ یہ ظاہر ہو جیسے کارپوریٹ اکاؤنٹس میں غبن اس کے باس نے کیا ہے۔ جارج کے سابقہ باس فرینک سے متعلق وہ کہانی ہم نے اخبار میں سازش کے طور پر چھپوائی تھی تاکہ ہمیں اس غبن کو ثابت کرنے کے لیے وقت مل جائے۔''

گریسی نے نظریں اٹھا کر پولیس افسر کی طرف دیکھا اور بولی۔ ''آپ کو لوگوں کی حقیقت کبھی پتا نہیں چلتی، ہے نا؟''

☆☆☆

پولیس جارج کو حراست میں لے کر چلی گئی۔

پولیس کے جانے کے بعد گریسی اپنے بیڈ روم میں آ گئی۔ بستر پر لیٹنے سے پہلے گریسی نے اپنا جیولری بکس چیک کیا جس کے اندر اس نے شہر سے باہر واقع ایک جمنازیم کے لاکر کی چابی چھپائی ہوئی تھی۔ اس نے وہاں اپنی رجسٹریشن ایک فرضی نام سے کرائی تھی اور چھ ماہ کی آزمائشی مدت کا کرایہ بھی نقد جمع کرا چکی تھی۔ اس نے لاکر میں کام کے چند ملبوسات کے علاوہ ایک بڑا سا جمنازیم بیگ بھی محفوظ کیا ہوا تھا۔

اس جمنازیم بیگ میں دس لاکھ ڈالر سے زیادہ کی رقم نقدی کی صورت میں موجود تھی۔ اس نقد رقم کا بیگ اس نے اس وقت دریافت کیا تھا جب گیراج میں پہلی بار لپٹی ہوئی ترپال چھپی دیکھی تھی اور تلاشی لینے پر لاش اور رقم کا عقدہ کھلا تھا۔

وہ سوچنے لگی کہ جارج کو یہ وضاحت کرنے میں کتنی دشواری پیش آئے گی کہ وہ رقم کہاں غائب ہو گئی جبکہ فرینک کی لاش بدستور ترپال میں لپٹی ہوئی تھی۔

وہ یہ جملہ بار بار دہراتے ہوئے نیند کی آغوش میں چلی گئی کہ... ''آپ کو لوگوں کی حقیقت کبھی پتا نہیں چلتی... ہے نا؟''